آیات نمبر 41 تا 46 میں اس حقیقت کا بیان کہ جن لوگوں نے اللہ کے سوا دوسرے معبود بنائے ہیں ان کی مثال مکڑی کے گھر جیسی ہے جو بہت کمزور ہوتا ہے۔ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو سب لوگوں سے بے پرواہ ہو کر قرآن پڑھنے اور نماز کا اہتمام کرنے کی ہدایت۔ اہل کتاب سے حکمت کے ساتھ بحث و مباحثہ کرنے کی ہدایت

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ؕ جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کو دوسروں کو اپنا کارساز بنا رکھا ہے ان کی مثال ایک مکڑی کی سی ہے جو اپنا گھر تو بناتی ہے وَ اِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ لیکن بلاشبہ مکڑی کا گھر سب گھروں سے زیادہ کمزور ہوتا ہے، کیا اچھا ہوتا کہ وہ اس حقیقت کو جان لیتے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ بے شک اللہ ان سب کی حقیقت سے بخوبی واقف ہے جنہیں یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں، اللہ ہی سب سے زبردست اور بڑی حکمت والا ہے وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَ مَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور ہم یہ مثالیں لوگوں کو سمجھانے کے لئے بیان کرتے ہیں لیکن انہیں سمجھتے وہی ہیں جو اِن میں سے اہل علم ہے خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ اللہ نے آسمان اور زمین کو حکمت اور مصلحت کے ساتھ پیدا کیا ہے، بیشک اس تخلیق میں اہل ایمان کے لئے بڑی نشانی ہے رکوع [۴]

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! جو کتاب آپ کی جانب وحی کی گئی ہے اس کی تلاوت کیجئے اور نماز قائم کیجئے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ بیشک اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔ وَ لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ اگر اہل کتاب سے بحث و مباحثہ کی نوبت آئے تو احسن اور شائستہ طریقہ سے بحث کرو سوائے ان لوگوں کے جو اِن میں سے زیادتی کریں اور اہل کتاب کو یہ بتاؤ کہ ہم اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو تم پر نازل ہوئی تھیں اور ہمارا اور تمہارا معبود تو ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں

آیات نمبر 47 تا 55 میں وضاحت کہ قرآن بھی اسی طرح نازل کیا گیا ہے جس طرح اس سے پہلے کتابیں نازل کی گئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کا اُمّی ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ قرآن وحی کے ذریعہ نازل کیا گیا ہے۔ منکرین کی طرف سے کوئی معجزہ دکھانے کا مطالبہ اور اس کا جواب۔ جو لوگ عذاب جلدی لانے کا مطالبہ کرتے ہیں وہ جان لیں کہ یہ انہیں مہلت ملی ہوئی ہے، جب عذاب آئے گا تو انہیں خبر تک نہ ہو گی،

وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ اور اے پیغمبر (ﷺ)! جس طرح ہم نے پہلے رسولوں پر کتابیں اتاریں تھیں اسی طرح اب یہ کتاب آپ پر نازل کی ہے، سو جن لوگوں کو ہم نے آپ سے پہلے کتاب دی تھی ان میں سے بہت سے اس پر ایمان لے آتے ہیں وَ مِنْ هٰۤؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ جبکہ ان مشرکین میں سے بھی بعض اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں کو ماننے سے صرف وہی لوگ انکار کرتے ہیں جو کفر کے خوگر ہو چکے ہیں وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اس قرآن سے پہلے نہ آپ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ کوئی کتاب اپنے ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، اگر ایسا ہوتا تو یہ اہل باطل ضرور شک میں پڑ جاتے آپ کا اُمّی ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ آپ کو وحی کے ذریعہ حاصل ہوا ہے بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ بلکہ یہ قرآن تو ایسی صاف اور واضح آیات کا مجموعہ ہے جو ان لوگوں کے سینہ میں محفوظ ہے جنہیں صحیح علم دیا گیا ہے وَ

مَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ اور ہماری آیات کو ماننے سے وہی انکار کرتے
ہیں جو ضدی اور ہٹ دھرم ہیں وَ قَالُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
اور کفار یہ کہتے ہیں کہ اس پیغمبر پر اس کے رب کی جانب سے معجزہ نازل کیوں نہیں کیا
گیا قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ اے پیغمبر
(ﷺ)! آپ کہہ دیجئے کہ ہر قسم کے معجزے تو بس اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں
ہیں، میں تو صرف واضح طور پر برے انجام سے ڈرانے والا ہوں اَوَ لَمْ يَكْفِهِمْ
اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ کیا ان لوگوں کے لئے یہ معجزہ کافی
نہیں کہ ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے جو اِنہیں پڑھ کر سنایا جاتا ہے؟ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّ ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ بلاشبہ اس قرآن میں ایمان لانے
والے لوگوں کے لئے اللہ کی بڑی رحمت اور بڑی نصیحت ہے رکوع[۵] قُلْ كَفٰى
بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ آپ
کہہ دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کے لئے اللہ ہی کافی ہے، وہ آسمانوں
اور زمین کی ہر چیز کو جانتا ہے وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ اور جو لوگ حق کی جگہ باطل پر ایمان لائے اور اللہ
کی صداقت کے منکر ہیں، قیامت کے دن وہی لوگ خسارے میں رہیں گے وَ
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَ لَوْ لَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ یہ
لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں، اگر ان کے لئے عذاب کا ایک

وقت مقررہ نہ ہوتا تو ان پر عذاب کبھی کا آچکا ہوتا وَ لَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ﴿۵۳﴾ اور یقین رکھو کہ وہ عذاب ان پر اچانک آجائے گا اور انہیں اس کے آنے کی خبر تک نہ ہوگی يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ﴿۵۴﴾ۙ یہ لوگ آپ سے عذاب جلدی لانے کا تقاضا کرتے ہیں، تو وہ یہ جان لیں کہ بلاشبہ جہنم کی آگ نے ان کافروں کو ہر طرف سے گھیرا ہوا ہے يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَ يَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ﴿۵۵﴾ جس دن عذاب انہیں اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے ڈھانپ لے گا تو اللہ فرمائے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو آج اس کا مزہ چکھو۔

آیات نمبر 56 تا 69 میں اہل ایمان کے لئے ہجرت کا اشارہ اور بہت بڑے اجر کی بشارت۔ آسمان وزمین میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر۔ اللہ جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے۔ اس دنیا کی زندگی تو بس لہو و لہب ہی ہے، اصل ٹھکانہ تو آخرت ہی کا ہے سو جس کا وہ اچھا ہو گا وہی کامیاب ہے۔ مشرکین کا یہ حال ہے کہ جب کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ نجات دے دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔ صبر و تحمل سے مشکلیں برداشت کرنے پر اہل ایمان کو بڑے اجر کی بشارت۔

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! یقیناً میری زمین بڑی وسیع ہے، لہذا خالص میری ہی عبادت کرو كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ہر جاندار کو ایک نہ ایک دن موت کا مزہ چکھنا ہے، پھر تم سب کو واپس ہماری ہی بارگاہ میں پیش ہونا ہے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انہیں ہم جنت کے بالا خانوں میں رہائش عطا کر دیں گے، جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، کیا خوب صلہ ہے نیک عمل کرنے والوں کا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے دنیا میں اپنے مصائب پر صبر کیا اور اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے رہے وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ اور زمین پر چلنے والے

کتنے ہی جاندار ایسے ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ ہی انہیں رزق دیتا ہے
اور تم سب کو بھی رزق دے رہا ہے، وہ سب کی سننے والا اور سب کے حالات کا جاننے
والا ہے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٦١﴾ اگر آپ ان لوگوں سے پوچھیں کہ
بھلا آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور وہ کون ہے جس نے سورج اور چاند کو کام
میں لگایا تو وہ ضرور یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے، تو پھر یہ گمراہ کہاں بھٹکے جا رہے
ہیں؟ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٢﴾ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے
فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے نپا تلا رزق دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کے
حال سے باخبر ہے وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ اے پیغمبر
(ﷺ)! اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ وہ کون ہے جس نے آسمان سے پانی
برسایا پھر اس کے ذریعہ اس زمین میں جان ڈال دی جو مردہ ہو چکی تھی، وہ ضرور یہی
جواب دیں گے کہ وہ اللہ ہی ہے، آپ ان سے کہئے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے
ہے بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ اصل بات یہ ہے کہ ان میں سے اکثر لوگ
عقل سے کام نہیں لیتے [رکوع ٦] وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ یہ دنیا کی

زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور اصل دائمی اور حقیقی زندگی تو آخرت
کی زندگی ہی ہے، کیا اچھا ہوتا کہ یہ لوگ اس بات کو سمجھ لیتے وہ تمام اعمال جو محض اس
فانی زندگی کے لئے کئے جائیں ان کی مثال کھیل تماشے کی سی ہے کہ جب تک اس میں مشغول ہیں
لطف اندوز ہو رہے ہیں جیسے ہی کھیل ختم ہوا سب کچھ جاتا رہا، اسی طرح دنیا کے لئے کئے گئے
اعمال کا فائدہ بھی صرف اس چند روزہ زندگی ہی میں حاصل رہے گا، البتہ وہی وقت اگر کسی ایسے
عمل میں لگایا جائے جو آخرت کی زندگی میں فائدہ دے تو اس وقت کو دوام حاصل ہو جاتا ہے
کیونکہ ان اعمال کے صلہ میں آخرت کی زندگی میں حاصل ہونے والی نعمتیں ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں
گی۔ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ پھر جب یہ
لوگ ایک کشتی میں سوار کسی مشکل میں گرفتار ہوتے ہیں تو خالص اللہ ہی پر اعتقاد
رکھ کر اسے پکارتے ہیں فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ پھر
جب وہ انہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو یہ فوراً ہی شرک کرنے لگتے ہیں لِيَكْفُرُوْا
بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ جس کا حاصل اس کے سوا
کچھ نہیں کہ جو احسان ہم نے ان پر کیا ہے اس کی ناشکری کرتے ہیں، بہر حال زندگی
کی آسائشوں کا چند دن اور فائدہ اٹھالیں، سو عنقریب انہیں اپنے اعمال کا انجام معلوم
ہو جائے گا اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ
حَوْلِهِمْ ۭ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان کے شہر مکہ کو امن اور پناہ کی جگہ بنا
دیا ہے جبکہ ان ہی کے قرب وجوار کے لوگوں کو لُوٹ کر قتل کر دیا جاتا ہے
اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ کیا اس پر بھی یہ لوگ باطل

معبودوں پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کے احسان کی ناشکری کرتے ہیں وَ مَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِیْ

جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر

جھوٹ بہتان باندھے یا جب حق اس کے پاس آجائے تو اس کی تکذیب کرے؟ کیا

ایسے کافروں کا آخری ٹھکانہ جہنم نہیں ہوگا؟ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا

لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ اور جن لوگوں نے

ہمارے لئے مشقتیں برداشت کیں تو ہم بھی ان پر اپنی راہیں ضرور کھولیں گے، اور

بلاشبہ اللہ خلوص کے ساتھ عمل کرنے والوں کے ساتھ ہے رکوع [۷]

30:سورۃ الروم

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
30	سُوْرَةُ الرُّوْم	84	مکی	6	60	21	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیات نمبر 1 تا 10: مجوسیوں اور رومیوں کی ایک جنگ کی طرف اشارہ۔ اس حقیقت کا بیان کہ آسمانوں اور زمین میں اللہ نے جو کچھ پیدا کیا ہے وہ ایک مقرر وقت اور کسی خاص مقصد کے لئے ہے۔ مشرکین کو انتباہ کہ ماضی میں ان کفار سے بھی زیادہ طاقتور قومیں تھیں لیکن نافرمانی کی وجہ سے ہلاک کر دی گئیں۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ الف، لام، میم (ان حروف مقطعات کے حقیقی معنی اللہ اور رسول اللہ ﷺ ہی جانتے ہیں) اگلی آیات کا پس منظر مجوسیوں اور رومیوں کے درمیان ایک جنگ ہے جس میں رومی مغلوب ہو گئے تھے۔ مجوسی مشرک تھے جب کہ رومی نصرانیت کے پیروکار ہونے کے ناطے اہل کتاب تھے، مشرکین کی ہمدردیاں مجوسیوں کے ساتھ تھیں جبکہ مسلمان رومیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ اس جنگ کے بعد مشرکین نے مسلمانوں کو طعنے دینے شروع کر دئے تھے کہ جس طرح رومی اہل کتاب ہار گئے ہیں اسی طرح ایک دن یہ مسلمان بھی مغلوب ہو جائیں گے۔ ان آیات میں مستقبل میں رومیوں کی فتح کے بارے میں ایک پیش گوئی کی گئی ہے جو بالآخر پوری ہوئی اور رومی نو سال کے بعد غالب آ گئے غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَ

هُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ۝ۙ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۬ؕ اہل روم قریب ہی کی
سرزمین میں مغلوب ہوگئے لیکن وہ مغلوب ہونے کے بعد دس سال سے بھی کم
عرصہ میں دوبارہ غالب آجائیں گے غیب کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔ یہ غیب ہی کی خبر تھی
کہ مستقبل میں اہل روم غالب آجائیں گے لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ اللہ ہی
کے حکم سے ہوا جو پہلے ہوا اور اللہ ہی کے حکم سے ہوگا جو بعد میں ہوگا وَيَوْمَئِذٍ
يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ۙ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ یہ وہ دن ہوگا کہ
مسلمان اللہ کی نصرت پر خوشیاں منائیں گے اور اللہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے وَ
هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ۙ اور وہی ہے بڑا زبردست اور ہر وقت رحم کرنے والا
وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ یہ
اللہ کا وعدہ ہے اور اللہ کبھی اپنے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ اس
بات کو نہیں جانتے يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ
الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ یہ لوگ دنیا کی صرف ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور
آخرت کی زندگی سے بالکل غافل ہوگئے ہیں۔ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ قف
مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ کیا ان لوگوں نے کبھی اپنے دل میں غور و فکر نہیں کیا؟ اللہ نے آسمانوں اور
زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے کسی خاص مصلحت اور صرف ایک مقررہ
مدت تک کے لئے ہی پیدا کیا ہے وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ

لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اور ان میں سے بہت سے لوگ قیامت کے دن اللہ کے حضور پیش ہونے کے منکر ہیں اَوَ لَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ کیا اِن لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ وہ نافرمان قومیں جو اِن سے پہلے گزری ہیں اُن کا کیا انجام ہوا كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اَثَارُوا الْاَرْضَ وَ عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ وہ لوگ قوت میں بھی اِن سے زیادہ تھے اور اُن کے باغات اور کھیتیاں بھی اِن سے زیادہ تھیں اور اُن کی آبادیاں بھی اِن لوگوں سے زیادہ تھیں، اُن کے پاس بھی ہمارے رسول واضح اور کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے تھے فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ پھر اللہ کی یہ شان نہ تھی کہ وہ اُن پر ظلم کرتا بلکہ خود اُن لوگوں ہی نے اپنے اوپر ظلم کیا ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ كَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۱۰ آخر کار جن لوگوں نے برائیاں کی تھیں ان کا انجام بھی برا ہی ہوا کیونکہ انہوں نے آیات الٰہی کی تکذیب کی اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے رکوع[۱]

آیات نمبر 11 تا 29 میں اس حقیقت کا بیان کہ ہر مخلوق کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ روز قیامت کوئی سفارش کام نہیں آئے گی۔ اس دن مومن جنت میں ہوں گے جبکہ کفار جہنم میں۔ کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو اس بات کا ثبوت ہیں کہ اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ روز قیامت اللہ کی ایک پکار پر سب انسان اپنی قبروں سے باہر نکل آئیں گے۔ ایک مثال کہ جس طرح تمہارے غلام تمہارے برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح اللہ کی مخلوق اس کے برابر نہیں ہو سکتی

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم سب اسی کی طرف واپس لوٹائے جاؤ گے وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو اس دن مجرم لوگ مایوس ہو کر رہ جائیں گے وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ اور ان کے خود ساختہ شریکوں میں سے کوئی بھی ان کی سفارش کرنے والا نہ ہو گا اور اس وقت یہ لوگ خود بھی اپنے بنائے ہوئے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ اور جس دن قیامت قائم ہو گی اس دن سب لوگ جدا جدا ہو جائیں گے فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک اعمال بھی کئے تھے وہ جنت کے باغات میں خوش و خرم ہوں گے وَ اَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیات اور روز آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تھا وہ عذاب میں گرفتار ہوں گے فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ

حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ پس تم اللہ کی تسبیح کیا کرو شام کے وقت بھی اور صبح کے وقت بھی وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ اور آسمانوں اور زمین میں تعریف اور حمد و ثنا اُسی کے لئے ہوتی ہے سو اُسی کی تسبیح و تقدیس کرو سہ پہر بھی اور ظہر کے وقت بھی۔ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وہی مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور وہی زمین کو مردہ و بنجر ہو جانے کے بعد زندہ و شاداب کرتا ہے اسی طرح تم بھی زندہ کر کے نکالے جاؤ گے [رکوع ۲] وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَاۤ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر تم انسان کی شکل میں ہر جگہ پھیلے ہوئے ہو وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْۤا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّ رَحْمَةً ؕ اور اسی کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری ہی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت و ہمدردی بھی پیدا کر دی اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے آسمان و زمین کا

پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ۝۲۲ بلاشبہ اہل دانش کے لئے ان چیزوں میں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَ ابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اور اس کی قدرت کی نشانیوں میں سے تمہارا رات کو سونا اور دن کو اس کا فضل تلاش کرنا بھی ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ۝۲۳ بلاشبہ ان باتوں میں اللہ کی قدرت کی بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لئے جو توجہ کے ساتھ سنتے ہیں وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں بجلی کی چمک دکھاتا ہے جو بیک وقت تم پر خوف اور امید کے جذبات طاری کر دیتی ہے، پھر وہ آسمان سے بارش برساتا ہے اور مردہ زمین میں جان ڈال دیتا ہے اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ۝۲۴ یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں وَ مِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَ الْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖۗ اِذَاۤ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ۝۲۵ اور اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ پکار کر تمہیں زمین سے بلائے گا تو تم فوراً زمین سے باہر نکل آؤ گے وَ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ۝۲۶ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اسی کی ملکیت ہے اور سب اسی کے حکم کے تابع ہیں وَ هُوَ الَّذِیْ

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ اور وہی ہے جو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر وہ دوبارہ بھی پیدا کردے گا اور یہ تو اس کے لئے اور زیادہ آسان ہے وَ لَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی شان سب سے اعلیٰ ہے اور وہ نہایت زبردست اور حکمت والا ہے [رکوع ٣] ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ وہ تمہیں سمجھانے کے لئے خود تمہارے ہی متعلق ایک مثال بیان کرتا ہے هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ کیا ہمارے دئے ہوئے مال ومتاع میں، تمہارے وہ غلام جن کے تم مالک ہو، تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور کیا تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنے برابر کے ساتھیوں سے ڈرتے ہو كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ ہم اس طرح آیات کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہیں بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ بغیر علم اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ پھر اس شخص کو کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے، اور ایسے گمراہوں کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔

آیات نمبر 30 تا 39 میں رسول اللہ ﷺ اور مومنین کو پوری یکسوئی کے ساتھ دین فطرت پر قائم رہتے ہوئے اللہ سے ڈرنے اور نماز قائم کرنے اور شرک سے بچنے کی تاکید۔ مشرکین کا رویہ کہ تکلیف میں اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔ قرابت داروں، مساکین اور مسافروں کی مدد کرنے کی تاکید۔ سود سے بچنے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ

پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین حق کی طرف کر لیں، یہی اللہ کی بنائی ہوئی فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ یہی سیدھا اور صحیح دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱ تم سب اس اللہ کی طرف رجوع ہو کر دین اسلام پر قائم ہو جاؤ اور اسی سے ڈرتے رہو، نماز قائم کرو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور گروہوں میں بٹ گئے، پھر ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی
ہے تو فوراً اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارنے لگتے ہیں، پھر جب وہ انہیں
اپنی رحمت کا مزا چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک فریق باطل معبودوں کو اپنے
رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ جس کا حاصل
اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو احسان ہم نے کیا ہے یہ لوگ اُس کی ناشکری کریں
فَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ سو چند دن اور اس دنیاوی زندگی کا مزہ اٹھالو
عنقریب تمہیں اس کا انجام پتہ لگ جائے گا اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ
يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی سند نازل کی ہے جو
انہیں شرک کرنے کے لئے کہہ رہی ہو وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا
بِهَا ؕ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہو جاتے
ہیں وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾ اور
اگر ان کے اپنے کئے ہوئے اعمال کی بدولت کوئی مصیبت آ پڑے تو فوراً مایوس ہو
جاتے ہیں اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَقْدِرُ ؕ کیا ان
لوگوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جسے چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا
ہے نپا تلا رزق دیتا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ بیشک اس میں
ایمان لانے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ
الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ؕ سو اے مسلمانو! قرابت داروں، مساکین اور

مسافروں کو ان کا حق ادا کرتے رہو ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو رضائے الٰہی کے
طلبگار ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ
اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾ اور جو مال تم سود پر دیتے ہو تاکہ
لوگوں کے مال میں مل کر بڑھتا رہے تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا لیکن جو زکوٰۃ و
صدقات تم محض اللہ کی رضاجوئی کے ارادے سے دیتے ہو تو ایسے ہی لوگ اپنے مال
بڑھا رہے ہیں

آیات نمبر 40 تا 47 میں مشرکین کو مختلف دلائل کے ساتھ توحید کی دعوت، منکرین کے لئے سخت عذاب کی وعید۔ مومنین کو بشارت کہ اہل ایمان کی مدد کرنا اللہ کی سنت ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں رزق دیتا ہے، پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر تمہیں زندہ کرے گا هَلْ مِنْ شُرَكَآىٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ کیا تمہارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو ان میں سے ایک کام بھی کر سکتا ہو؟ اللہ ہر عیب سے پاک اور بہت بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں رکوع [۴] ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾ لوگوں کے کئے ہوئے برے اعمال کے سبب بحر و بر میں ہر جگہ فساد پھیل گیا ہے جس کا انجام یہ ہے کہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزا چکھائے، شاید وہ ایسے کاموں سے باز آجائیں قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ زمین میں چل پھر کے دیکھو کہ تم سے پہلے جو نافرمان لوگ گزرے ہیں ان کا کیا انجام ہوا، ان میں سے اکثر لوگ مشرک تھے فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ سو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اپنا رخ اِس صحیح اور درست دین کی طرف کرلیں اور اس پر مضبوطی سے جم جائیں، اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے جسے ٹالا نہیں جا سکتا، اس دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں

گے مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا اور جان لو کہ جو لوگ نیک اعمال
کر رہے ہیں تو ایسے ہی لوگ اپنے لئے دائمی آرام و راحت کا سامان کر رہے ہیں لِيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾
جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل بھی کرتے رہے اللہ انہیں اپنے
فضل و کرم سے ان کے اعمال کا بدلہ دے گا، بلاشبہ وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا وَ مِنْ
اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّ لِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ لِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اور اس کی قدرت
کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بارش سے پہلے وہ خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا
ہے تاکہ پھر تمہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز کرے اور یہ بھی کہ اس کے حکم سے ہواؤں
کے ذریعہ کشتیاں چلیں اور تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور پھر اس کا شکر ادا کرو وَ لَقَدْ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ
الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَ كَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ بلاشبہ ہم نے آپ سے
پہلے بہت سے پیغمبروں کو ان کی قوموں کی طرف بھیجا اور وہ ان کے پاس واضح اور کھلی
نشانیاں لے کر آئے تھے پھر جن لوگوں نے ہمارے پیغمبروں کی تکذیب کا جرم کیا ہم نے
ان سے انتقام لیا اور ایمان والوں کی مدد کی اور ان کی مدد کرنا تو ہم پر لازم تھا

آیات نمبر 48 تا 60 میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر اور مشرکین کو توحید کی دعوت۔ روز قیامت مجرم قسمیں کھا کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ قرآن میں ہر چیز واضح کر دی گئی ہے لیکن جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ رسول اللہ کو صبر کرنے کی تلقین اور کامیابی کی بشارت کیونکہ اللہ کا وعدہ سچا ہے

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے پھر وہ بادلوں کو اٹھائے پھرتی ہیں پھر وہ جس طرح چاہتا ہے ان کو آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور کبھی انہیں ٹکڑوں میں تقسیم کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ بادلوں میں سے بارش کے قطرے نکلتے ہیں فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ پھر وہ اس بارش کو اپنے جن بندوں تک چاہتا ہے پہنچا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾ حالانکہ اس بارش کے برسنے سے پہلے وہ بارش سے بالکل مایوس ہو چکے تھے فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ پس آپ رحمت الٰہی کے اثرات دیکھیں کہ وہ زمین کو مردہ ہو جانے کے بعد کس طرح اسے دوبارہ زندہ کر دیتا ہے اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ کچھ شک نہیں کہ وہی مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ اور اگر ہم ایسی ہوا بھیج دیں جس کے اثر سے یہ لوگ اپنی کھیتی کو مرجھایا ہوا اور زرد پائیں تو فوراً ہماری تمام گزشتہ نعمتوں کی ناشکری کرنے لگیں گے

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! نہ تو آپ مُردوں کو اپنی بات سنا سکتے ہیں اور نہ بہرے شخص کو اپنی آواز سنا سکتے ہیں جب وہ آپ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ رہا ہو وَ مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اور نہ ہی آپ ان بصیرت سے محروم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کر ہدایت دے سکتے ہیں، آپ تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور پھر سر تسلیم خم کر دیتے ہیں [رکوع ۵] اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں بہت کمزور حالت میں پیدا کیا پھر اس کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اس قوت کے بعد دوبارہ کمزوری اور بڑھاپا طاری کر دیتا ہے يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے اور وہ سب کچھ جاننے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے وَ يَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ۬ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾ اور جس دن قیامت قائم ہو گی تو مجرم لوگ قسمیں کھا کر کہیں گے کہ وہ دنیا میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں رہے تھے، یہ لوگ دنیا کی زندگی میں بھی اسی طرح دھوکہ میں رہے [★] وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَ الْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَ لٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ مگر جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے وہ انہیں جواب دیں گے کہ
اللہ کی کتاب کے مطابق تو تم قیامت کے دن تک پڑے رہے ہو اور آج یہ قیامت ہی
کا دن ہے، لیکن تم کبھی اس کا یقین نہیں کرتے تھے فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ
ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾ بہرحال اس دن ظالموں کو نہ تو ان
کا کوئی جھوٹا عذر فائدہ پہنچا سکے گا اور نہ ہی اللہ سے معافی مانگنے کی اجازت دی جائے گی
وَ لَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ اور اے پیغمبر
(ﷺ)! ہم نے لوگوں کے سمجھانے کے لئے قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان کر
دی ہیں وَ لَئِنۡ جِئۡتَهُمۡ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا
مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ اگر آپ ان کے پاس ان کی مرضی کے مطابق بھی کوئی نشانی لے آئیں
تو یہ کافر لوگ پھر بھی یہی کہیں گے کہ تم سب مل کر جھوٹ بنا لائے ہو كَذٰلِكَ
یَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ اور جو لوگ یقین نہیں کرتے، اللہ
ان کے دلوں پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا
یَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ پس آپ صبر سے کام لیجئے، بیشک اللہ کا وعدہ
سچا ہے، ان یقین نہ رکھنے والے لوگوں کے خلاف کسی بھی طور آپ کے ہاتھ سے صبر
ومتانت اور استقامت کا دامن نہ چھوٹے رکوع [۶]